اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيْقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا

مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى حَيَاةَ سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

يَاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے اہلِ ایمان

لَا ← حرف نفی ہے اردو میں مستعمل ہے

يَسْخَرْ ← مسخرہ ← تمسخر ← يَسْخَرْ

اردو میں مستعمل ہے

يَسْخَرْ ← وہ مذاق اڑاتا ہے یا اڑائے گا

لَا يَسْخَرْ ← وہ مذاق نہ اُڑائے

قَوْمٌ ← کوئی قوم

مِّنْ ← سے

قَوْمٍ ← کسی قوم

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔

عَسٰی ← ممکن ہے، امید ہے، عجب نہیں، شاید کہ

اَنْ ← کہ

مضارع کی علامت　　ہونا　　جمع کی علامت

يَّكُوْنُوْا ← ی + کون + وا ← وہ سب ہوں

اے کون و مکاں کے مالک ساری دنیا جہان کے مالک

کون سے مراد موجودات ہیں۔یعنی جو چیزیں ہو چکی ہیں

کون ← ہونا

يَكُوْنُ ← وہ ہوتا ہے یا ہوگا

يَّكُوْنُوْا ← وہ سب ہوتے ہیں یا ہونگے

عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا

ممکن ہے کہ وہ سب ہوں

خَيْرًا ← بہتر - خیر

مِّنْهُمْ ← مِنْ + هُمْ ← ان سب میں سے

سے ↓   وہ سب ↓ ان سب

وَ	← اور
لَا	← حرفِ نفی ہے
نِسَآءٌ	← نساء ← نسواں عورتیں
مِّنْ	← سے
نِّسَآءٍ	← عورتوں

عَسٰی ← ممکن ہے

اَنْ ← کہ

یَكُنَّ ← ی + كُنَّ ← كُنْ + نَّ

كُنْ ← ہونا

نَّ ← نون نسواں

ی ← مضارع کی علامت

كُنَّ ← وہ سب عورتیں

دو حرف کو اکٹھا لکھنے کے لیے اس پر
(شد) لکھی جاتی ہے۔

خَيْرًا ← بہتر خیر

مِّنْهُنَّ ← مِنْ + هُنَّ ← ان سب عورتوں سے

سے　　ان سب عورتوں سے

خَيْرًا مِّنْهُنَّ

ممکن ہے وہ سب عورتوں سے بہتر ہوں

عورتیں ← اسم اجتماعی → مرد

↑

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24،محمدی پارک،سانده خورد،سانده روڈ،لاہور۔ 0300-4733774

وَ ← اور

لَا ← حرف نفی ہے

تَلۡمِزُوۡۤا ← تَ + لۡمِزُ + وا ← تم سب طعنے دو

تَ: علامت مخاطب

لۡمِزُ: بدگوئی کرنا۔ عیب لگانا، طعنہ دینا
عیب کی طرف آنکھ سے اشارہ کرنا۔

وا: جمع کی علامت

لَا تَلۡمِزُوۡٓا ← تم سب طعنے نہ دو

اَنۡفُسَكُمۡ ← اَنۡفُسَ + کم ← تمھاری جانیں

نفس کی جمع ہے (جانوں)   تمھاری

وَلَا تَلۡمِزُوۡٓا اَنۡفُسَکُمۡ

تم اپنے آپ کو طعنے نہ دو

یعنی تم ایک دوسرے کو طعنے نہ دو

وَ ← اور

لَا ← حرف نفی ہے

5%. الفاظ میں سے ہے

چڑنے والے نام سے پکارا

تَنَا بَزُوْا ← ت+نَابَزَ+ وا

ت: مخاطب کی علامت

وا: جمع کی علامت

تَنَا بَزُوْا ← تم ایک دوسرے کو چڑنے والے (الٹے ناموں) سے پکارو

لَاتَنَا بَزُوْا ← تم ایک دوسرے کو چڑنے والے (الٹے ناموں) سے نہ پکارو

کے بدلے   لقب
↑   ↑
بِالْاَلْقَابِ ← ب + ال + القاب
↓
خاص کرنے کے لیے

بِالْاَلْقَابِ ← القاب کے بدلے

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

اور تم اچھے ناموں کے بدلے چڑنے والے

(الٹے ناموں) سے نہ پکارو

بِئْسَ ← بہت ہی برا ہے

نعم ← بہت ہی اچھا ہے

الِاسْمُ ← نام پیدا کرنا۔شہرت پانا

الْفُسُوْقُ ← فسق ← گناہ پر اصرار کرنا

الِاسْمُ الْفُسُوْقُ ← فسق والی شہرت

بَعْدَ الْاِیْمَانِ ← بَعْدَ + الْاِیْمَانِ

اسم نکرہ (بَعْدَ) — اسم معرفہ (الْاِیْمَانِ)

بعد — ایمان

ایمان کے بعد

ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی، کا اضافہ کیا جاتا ہے

بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ

ایمان لے آنے کے بعد فسق میں نام پیدا

کرنا بہت ہی بُرا ہے

وَ ← اور

مَنْ ← جو کوئی ـ کون

لَّمْ ← مضارع سے پہلے آنے والا حرف جو نفی کرتا ہے

اور ماضی کے معنی دیتا ہے

اپنے بعد میں آنے والے کلمے میں آخری حرف پر سکون دیتا ہے

اور اگر کلمے میں حروف علت (ا ـ و ـ ی) پائے جاتے ہوں

تو وہ حذف ہو جاتے ہیں

يَتُبْ ← تَابَ ← يَتُوبُ ← تَوْبَةً ← توبہ

اس نے توبہ کی — وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا

يَتُوبُ ← لَمْ يَتُوبْ ← لَمْ يَتُبْ

وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ

اور جس نے توبہ نہیں کی

يَتُوْبُ ← وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا

تَتُوْبُ ← تم توبہ کرتے ہو یا کرو گے

اَتُوْبُ ← میں توبہ کرتا ہوں یا کروں گا

نَتُوْبُ ← ہم توبہ کرتے ہیں یا کریں گے

تَابَ ← اس ایک مذکر نے توبہ کی

تَابَتُ ← اس ایک مؤنث نے توبہ کی

تُبْتُ ← میں نے توبہ کی

تُبْتَ ← تو ایک مذکر نے توبہ کی

تُبْتِ ← تو ایک مؤنث نے توبہ کی

تُبْنَا ← ہم نے توبہ کی

پس

فَاُولٰٓئِكَ ← ف + اولٰٓئِكَ

وہ سب

هُمْ ← وہ سب

جب دو مختلف مگر ہم معنی حروف اکھٹے آجائیں تو معنی میں زور پیدا ہوتا ہے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ ← پس وہی

خاص (اصل)   ظالم   جمع کی علامت

ﭐلظّٰلِمُوْنَ ← ال + ظالم + ون

ﭐلظّٰلِمُوْنَ ← اصل ظالم

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ

پس درحقیقت وہی لوگ ظالم ہیں۔

سورۃ الحجرات 49 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ آیت نمبر 11

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا
خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُنَّ خَیۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ
وَ لَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ
الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ وَ مَنۡ لَّمۡ یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ
وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔
ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔